زندگی نہ ملے گی دوبارہ!

کسی گھر میں ایک بلی رہتی تھی۔ایک دن بلی نے ایک چھوٹے سے سوراخ سے سانپ کی دُم چپکی ہوئی دیکھی ۔اُس نے سوچا کہ یہ چوہے کی دُم ہے۔اس لیے اس نے اسے کھینچ کر چھیڑنا چاہا جب تک کہ وہ باہر نہ آجائے۔وہ اپنی پوری طاقت سے کھینچتی رہی کافی دیر ایسے ہی چلتا رہا اور آخر کچھ ایسا ہوا کہ سانپ نے ہی بلی کو کاٹ لیا۔

ہم بھی بہت دفعہ خطرات کو جاتے نہیں ۔ہمیں سمجھ نہیں ہوتی کہ کس کے ساتھ کھیل رہے ہیں؟ کیونکہ ہم آج کی موجودہ رنگا رنگ دُنیا کی رنگینیوں میں کھوئے ہوئے ہیں۔آج کی تیز اور مصروف زندگی میں جو کچھ ہم دیکھتے ہیں وہ سچائی کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے۔اگر ہم دوسروں کو صحت کی خرابی میں دیکھتے ہیں،تو اُن کی زندگی بوجھ لگتی ہے۔ہم تو بس اپنی مصروفیات میں مگن ہوتے ہیں۔ہمیں سنجیدگی سے سوچنے کی ضرورت ہے کہ ہم کیا کر رہے ہیں؟ ہم دوسروں کو بیمار دیکھ کر اندازہ لگا لیتے ہیں کہ یہ بوجھ بن گیا ہے۔اور بھی نا جانے کیا کیا سوچتے ہیں۔شاید ہم بھی اپنی صحت کو چوہے کی دم سمجھتے ہیں اور کبھی اندازہ نہیں لگاتے کہ دیوار کی دوسری طرف سانپ ہے۔

اس لیے اپنی صحت کو ترجیح دیں۔اپنی صحت کو کبھی نظر انداز نہ کریں۔سانپ کی دُم کو چوہے کی دُم سمجھ کر اس سے مت کھیلیں۔تو آیئے آج سے ہی خود سے وعدہ کریں کہ اپنی صحت کا خیال رکھیں گے اور صحت مند رہیں گے۔

کیونکہ زندگی نہ ملے گی دوبارہ!